Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳	۹ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ہش	۳ ذوالحجہ ۱۳۶۴ ھ	۹ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۶۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷ بجے شام کی اطلاع ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ۴ بجے صبح سے زیادہ ناساز ہے۔ پاؤں میں درد نقرس زیادہ ہے۔ بخار بھی سارا دن رہا۔ عصر کے وقت سے درجہ حرارت ۱۰۲ تک ہو گیا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین اطال اللہ بقاءھا کی طبیعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت سیدہ اُم ناصر احمد صاحبہ حرم اول کی طبیعت علیل ہے۔ البتہ پہلے سے نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام ہونے والا لیکچر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کی وجہ سے ملتوی کیا گیا۔

روزنامہ الفضل قادیان ۳ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ

واقعہ صلیب مسیحؑ کے متعلق تازہ انکشاف

اور

اخبار "صدق" لکھنؤ کی تاویلاتِ رکیکہ

(از مولوی علی محمد صاحب اجمیری)

پچھلے دنوں اخبارات میں لنڈن کے ایک اخبار ڈیلی ہیرلڈ کے نامہ نگار مقیم بیت المقدس کے حوالہ سے یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ قدس کے قریب ایک غار کے اندر مقبرہ کی کھدائی کرتے ہوئے ایک ایسی تحریر یونانی زبان کی ملی ہے، جو تاریخ مذہب میں انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ تحریر یسوع مسیح کی مصلوبیت کے چشم دید گواہ کا بیان سمجھی گئی ہے۔ اور اس کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ واقعہ صلیب کے بعد غالباً چند ہفتوں کے اندر اندر لکھی گئی۔ اس میں لکھا ہے کہ فلاں اور فلاں (دو مجرموں) کے ساتھ یسوع مسیحؑ کو سولی دی گئی۔ آثار یہود کے میوزیم کے ڈائرکٹر پروفیسر سوکنگ؟ اس انکشاف کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔

اس خبر پر اخبار "صدق" لکھنؤ نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"خبر اگر صحیح ہے تو کچھ ایسے تعجب کی بات نہیں۔ مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ یہود اور رومی حکومت نے جس شخص کو سولی دی، اپنے خیال میں تو اسے یسوع ناصری سمجھ کر۔ یہ اور بات ہے۔ کہ وہ شخص دراصل کوئی اور ہی تھا۔ اور عیسائی تو اس مصلوب کو واقعۃً حضرت عیسیٰ ہی سمجھ رہے ہیں۔ اس لئے اس قدیم نوشتہ میں اگر مصلوب شخصیت کا نام یسوع درج ہو۔ تو یہ عقیدہ اسلامی کے ذرا منافی نہیں۔ وہ لوگ یہ سمجھ ہی رہے تھے۔ یہ تو قرآن مجید نے پانچ سو سال بعد آکر مصلوبیت مسیح کی قطعی تردید کی۔ اور ما صلبوہ کہہ کر ہمیشہ کے لئے بات صاف کر دی۔"

اس خبر کے ساتھ "عقیدۂ اسلامی" کا تطابق دکھانے کی کوشش تعجب خیز ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ مزعومہ "عقیدہ اسلامی" ماننے کے لئے کوئی تیار بھی ہے۔ یہود جو حضرت مسیحؑ کے دشمن ہیں۔ ان کا دعوےٰ ہے۔ کہ ہم نے انہیں صلیب پر چڑھا کر مار دیا۔ عیسائی جو حضرت مسیحؑ کے ماننے والے ہیں۔ ان کا یہ بیان ہے کہ وہ صلیب پر مارے گئے اور یہی دو قومیں واقعہ کی چشم دید گواہ ہیں۔ جو واقعہ صلیب کی قائل ہیں۔ ان کی گواہی کو کلیۃً رد کرنا کیونکر ممکن ہے۔ قرآن مجید نے بے شک مسیحؑ کی صلیبی موت کا انکار کیا ہے۔ مگر جو لوگ قرآن مجید کو نہیں مانتے ان کے نزدیک اس بیان کی جو حیثیت ہو سکتی ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ قرآن مجید کا بیان ان پر حجت نہیں۔ لہٰذا قرآنی بیان کو مدلل اور معقول رنگ میں پیش کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس سلسلہ میں یہ کہنا کہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ مصلوب کوئی دوسرا شخص ہوا تھا بالکل ہی مضحکہ خیز ہے۔ یہ عقیدہ معمولی تنقید کا بھی متحمل نہیں ہو سکتا۔ سرسری نگاہ میں اس پر مندرجہ ذیل اعتراضات وارد ہوتے ہیں۔ (۱) اگر خدا تعالیٰ کو حضرت مسیح علیہ السلام کو عوام کے عقیدہ کے مطابق معجزانہ رنگ میں صلیبی موت سے بچانا منظور تھا۔ تو ایک دوسرے آدمی کو مسیحؑ کی شکل دینے میں کیا ضرورت اور حکمت ہو سکتی ہے؟ اس خیال میں تو قطعاً کوئی معقولیت نظر نہیں آتی۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو تو بچا لیا۔ اور ان کی بجائے ایک دوسرا شخص یہود کے حوالہ کر دیا۔ آخر اس عجیب و غریب کارروائی سے مقصود کیا ہو سکتا ہے؟ کیا خدا تعالیٰ کو یہ ڈر تھا۔ کہ اگر میں حضرت مسیحؑ کو بچا لونگا۔ اور یہود کے ہاتھ میں کوئی کھلونا ان کا شوق پورا کرنے کے لئے نہ دونگا۔ تو وہ آسمان تک میرا پیچھا کریں گے۔ اور وہاں سے بھی مسیحؑ کو مجھ سے چھین کر لے آئیں گے؟ معاذ اللہ۔

(۲) اگر کوئی یہودی یا عیسائی ایسا "عقیدۂ اسلامی" رکھنے والوں سے یہ دریافت کرے۔ کہ اچھا وہ دوسرا شخص کون تھا۔ جو مسیحؑ کی جگہ صلیب پر مارا گیا؟ تو اس کے جواب میں کوئی کہتا ہے۔ کہ وہ [illegible] یہودی تھا جسے خدا تعالیٰ نے [illegible] اپنے پیارے نبی (مسیحؑ) کی شکل [illegible] دی۔ اور کوئی کہتا ہے کہ وہ حضرت [illegible] کا ایک معتقد تھا۔ اور کوئی کہتا ہے۔ کہ وہ یہودی تھا نہ عیسائی۔ بلکہ رومی حکومت کا ایک فرد تھا۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں اور یہ مختلف بیانات دینے والوں میں سے نہ کوئی موقعہ پر موجود تھا۔ اور نہ کسی چشم دید گواہ نے اسے بتایا۔

(۳) جب کسی دوسرے شخص کو صلیب پر چڑھایا جا رہا تھا۔ تو کیا وہ خاموشی سے صلیب پر چڑھ گیا؟ اس نے شور کیوں نہ مچایا؟ کہ میں تو مسیح نہیں ہوں بلکہ تمہیں میں سے فلاں شخص ہوں۔

غرض جس زاویہ سے بھی دیکھا جائے یہ عقیدہ سراسر خلاف عقل ہے۔ اور قرآن مجید سنت نبویہ اور احادیث صحیحہ میں اس کا نام و نشان تک نہیں۔ حالانکہ اسلامی عقیدہ کی تمام تر بنیاد انہی تین چیزوں پر ہے۔ لہٰذا اخبار "صدق" کا اسے "عقیدہ اسلامی" قرار دینا کسی طرح بھی درست نہیں۔

دراصل یہ عقیدہ بنا لینے والوں نے ما صلبوہ کے معنی نہ سمجھنے کی وجہ سے ٹھوکر کھائی ہے۔ وہ اس کے یہ معنے کرتے ہیں کہ "انہوں (یعنی یہود) نے حضرت مسیحؑ کو صلیب پر نہیں چڑھایا" حالانکہ اسکے صحیح معنے یہ ہیں۔ کہ "انہوں نے حضرت مسیحؑ کو صلیب پر نہیں مارا"۔ لغت ان معنوں کی تائید کرتی ہے چنانچہ لسان العرب اور تاج العروس میں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہے۔ اَلصَّلْبُ اَلْقِتْلَۃُ الْمَعْرُوْفَۃُ۔ یعنی صلب کے معنے سولی پر مار دینے کے ہیں۔ ان معنوں کو زیر نظر رکھ کر واقعات کو دیکھیں تو معاملہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

ہمیں یہود و نصاریٰ کے اس تواتر کو رد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی کہ حضرت مسیحؑ صلیب پر چڑھائے گئے۔ سو اس حد تک تو ہم مانتے ہیں کہ حضرت مسیحؑ صلیب پر چڑھائے گئے۔ لیکن اس سے آگے یہ کہ صلیب پر ان کی وفات بھی ہوئی اس [illegible] ہم ان سے اختلاف کرتے ہیں۔ [illegible] کی وجہ بھی ہے۔ کیونکہ کسی [illegible]ت کا قطعی علم صرف خدا تعالیٰ [illegible]ت ہے۔ ایسا بارہا ہوا ہے کہ [illegible] شخص کو مُردہ سمجھ لیا گیا مگر بعد [illegible] ثابت ہوا۔ بس یہ وہ موقف [illegible] کھڑا ہونے سے نہ قرآن مجید کی صداقت [illegible] حرف آتا ہے۔ اور نہ یہود و نصاریٰ [illegible] دید شہادت کے انکار کی قابلِ اعتراض پوزیشن اختیار کرنی پڑتی ہے۔ اب محکمہ آثار قدیمہ کی ایک تحریر کیا ہزار تحریریں بھی نکل آئیں جن میں حضرت مسیحؑ کو صلیب دیئے جانے کا ذکر ہو تب بھی قرآن مجید پر کوئی اعتراض وارد نہیں ہو سکتا۔

اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی نقطۂ نگاہ کو پیش فرمایا ہے۔ اور حضورؑ نے اس کی تائید میں اوّل خود انجیل سے اور پھر دیگر زبردست تاریخی شواہد سے یہ امر ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیحؑ صلیب پر تو چڑھائے گئے مگر صلیب پر ان کی وفات نہیں ہوئی۔ بلکہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے ان سے اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ کے الفاظ میں وعدہ فرمایا تھا۔ ان کو طبعی موت سے وفات دی۔ یہی وہ سلامتی کی راہ ہے جس پر چل کر نہ قرآن مجید کی صداقت پر کوئی حرف آتا ہے۔ اور نہ کسی بے اصل افسانہ کو "عقیدہ اسلامی" بنانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پھر یہی وہ صورت ہے۔ جس سے ایک طرف یہود کے اس باطل خیال کی تردید ہوتی ہے۔ کہ انہوں نے حضرت مسیحؑ کو نعوذ باللہ صلیب پر مار کر لعنتی ثابت کر دیا۔ اور دوسری طرف عیسائی مذہب کے بنیادی مسئلہ کفارہ کی خود انہی کے مسلمات سے جڑ کٹ جاتی ہے۔

قرآن مجید وہ کتاب ہے جس کے متعلق الٰہی ارشاد ہے کہ لَا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ اس کی صداقت کو کوئی علم خواہ وہ قدیم ہو یا جدید باطل نہیں کر سکتا۔ یہ تازہ انکشاف جو رپورٹر کی خبر میں کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی آیت مَا صَلَبُوْهُ کے ان معنوں کی تصدیق کرتا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائے ہیں۔ ہاں ہمارے مخالف علماء کے معنوں کی اس سے تردید ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں اپنے معنوں کو اس قبر کے مطابق کرنے کے لئے دور از عقل اور ناقص خیالات کو "عقیدہ اسلامی" قرار دینے کی ضرورت پیش آ رہی ہے۔ اور یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کی نمایاں فتح کا نشان ہے۔

جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ۱۱۔ نبوت مطابق ۱۱۔ نومبر بروز اتوار یوم سیرت النبیؐ منایا جائے۔ تمام جماعتیں اس روز پبلک جلسے منعقد کریں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مطہرہ پر تقاریر کرائی جائیں۔ جن میں جماعت احمدیہ کے نقطۂ نظر سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان واضح کی جائے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

اعلان تبلیغ خاص

میں احباب کی خدمت میں پھر یاد دہانی کرتا ہوں کہ تبلیغ خاص کا کام جاری ہے۔ اور بعض انگریز خاندانوں کو جو جاگیردار ہیں تبلیغی لٹریچر بھیجا گیا ہے۔ دفتر محاسب میں بھی یہ مد کھلی ہوئی ہے۔ احباب جماعتی چندوں کے علاوہ رقوم تھوڑی تھوڑی کر کے بھی ماہوار بھیج سکتے ہیں۔ ایک زندہ قوم کے لئے یاد دہانی بھی کافی ہوتی ہے۔

ذوالفقار علی خان ناظم تبلیغ خاص

ایک غلطی کا ازالہ

جو روئداد مجلس مذہب و سائنس کے اجلاس مورخہ یکم نومبر کے تعلق میں الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں رپورٹ کنندہ (یعنی اسسٹنٹ سکرٹری مجلس) کی غلطی سے ایک ایسی بات شائع ہو گئی ہے۔ جو تعلیم اسلام اور روایات سلسلہ ہی کے خلاف نہیں ہے بلکہ حقیقۃً واقعہ کے بھی خلاف ہے۔ رپورٹ میں یہ شائع ہوا ہے۔ کہ یہ اجلاس حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی موجودگی میں مولوی ابوالعطاء صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ حالانکہ امام کی موجودگی میں کسی دوسرے کی صدارت کیا معنی رکھتی ہے؟ حق یہ ہے۔ کہ چونکہ اس اجلاس میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پہلی دفعہ شرکت فرما رہے تھے۔ اس لئے اس غرض سے کہ حضور کو مجلس کے طریق کار سے اطلاع ہو جائے۔ اور حضور آئندہ کے لئے ضروری ہدایات جاری فرما سکیں۔ مولانا ابوالعطاء صاحب کو جلسہ کی کارروائی یعنی مقررین کے بلانے اور سوال کرنے والوں کو سوال کا موقعہ دینے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اور اس بات کا اعلان کرتے ہوئے یہ صراحت کر دی گئی تھی کہ اصل صدارت تو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ ہی کی ہے لیکن حضور کی منظوری کے تابع یعنی اگر حضور اجازت فرمائیں تو مجلس کا طریق کار بتانے کے لئے مولوی ابوالعطاء صاحب کی خدمت میں جو پہلے سے اس کام کے لئے مقرر تھے جلسہ کی کارروائی چلانے کے لئے درخواست کی جاتی ہے۔ مگر رپورٹ کنندہ نے غلطی سے اسے یوں بیان کر دیا کہ مولوی ابوالعطاء صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ جو صریحاً خلاف آداب خلافت ہے کیونکہ امام کی موجودگی میں کوئی دوسرا شخص صدر نہیں ہو سکتا سوائے اس کے کہ خود امام کی طرف سے جیسا کہ مجلس مشاورت میں ہوتا ہے کسی شخص کو کارروائی چلانے کے کام میں امداد کے لئے مقرر کر دیا جائے۔ فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ۸/۱۱/۴۵

فوجی احباب نوٹ کر لیں

حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں شریک ہونے والے فوجیوں کے نام چاہے وہ اس وقت ملازمت میں ہوں یا ملازمت سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ اگر پہلے پنجاب اسمبلی کے ووٹران میں درج نہ ہوئے ہوں۔ تو وہ اب مقررہ فارم پر درخواستیں دیکر ووٹر بن سکتے ہیں جو فوجی اس وقت ملازمت میں ہیں۔ وہ اپنی درخواستیں اپنے کمان افسر کی تصدیق کے ساتھ متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کو جلد بھجوا دیں۔ وہ درخواستیں جو ۲۰ ماہ حال سے قبل ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر میں نہ پہنچینگی۔ ان کا اندراج نہ ہو سکے گا۔ قادیان اور تحصیل بٹالہ کے احمدی نوجوان ایک بہت بڑی تعداد میں فوج میں ملازم ہیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی درخواستیں کمان افسر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بصیغہ رجسٹری ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور بھجوا کر مجھے بھی اطلاع کر دیں۔ چونکہ وقت بہت تھوڑا ہے۔ اس لئے اس میں ہرگز کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ درخواست کا مقررہ فارم ذیل میں درج ہے۔

فارم نمبر ۱ (قاعدہ نمبر ۵)

فہرست رائے دہندگان پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی

درخواست بغرض اندراج نام

منکہ ________ پسر ________

ذات ________ پیشہ ________

عمر ________ ساکن ________

جنگی ملازمت سے واپس آ چکا ہوں یا تا حال جنگی ملازمت میں ہوں۔

درخواست کرتا ہوں۔ کہ میرا نام فہرست رائے دہندگان مسلم متعلقہ موضع ________ ذیل ________ قصبہ یا شہر و وارڈ وغیرہ

تھانہ ________ تحصیل ________ ضلع ________ میں درج کیا جائے۔

مجھے حسب ذیل صفات رائے دہندگی حاصل ہے۔

(الف) نوعیت اور عرصہ فوجی ملازمت جو میں نے انجام دی ہے ________

(ب) میرے ووٹر بننے کی یہ صفات ہیں ________

اس درخواست کی تائید میں حسب ذیل دستاویزات اور ثبوت پیش کرتا ہوں۔

____

____

میں اپنے علم و اطلاع کے مطابق اس درخواست کو صحیح تصدیق کرتا ہوں

دستخط کئے گئے بمقام ________ تاریخ ________ ۱۹۴۵ء

دستخط یا نشان انگوٹھا درخواست کنندہ

نوٹ: قادیان کا تھانہ بٹالہ صدر اور تحصیل بٹالہ ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شانِ مصلح موعود

از صاحبزادہ مرزا ظفراللہ صاحب

دو بہت بڑے امتحان —(۲)—

اصل حقیقت یہ ہے۔ کہ جب بھی اللہ تعالےٰ کسی بڑی ہستی کو اپنے بندوں میں قائم کرتا ہے۔ اور اعزاز بخشتا ہے۔ تو جہاں اس کی پیروی کرنے سے بہت ثواب اور اجر عظیم کا وعدہ ہوتا ہے۔ وہاں اپنے بندوں کا ایک بہت بڑا امتحان بھی منظور ہوتا ہے۔ حضرت مصلح موعود کی شان اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ کہ اس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے دو بڑے امتحان لئے۔ ایک امتحان اس وقت لیا جبکہ جسمانی پیدائش ابھی ہونے والی تھی۔ اور جب بشیر اول کی وفات ہوئی۔ اور ہندوستان میں ایک کہرام مچ گیا۔ کہ موعود لڑکا جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اتنی بشارتیں دی تھیں فوت ہو گیا ہے اور بہت سے لوگ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حسن ظن رکھتے تھے متزلزل ہو گئے۔ پیشگوئی تو دراصل سچی ہی نکلی کیونکہ بشیر اول جو فوت ہوا وہ بھی اللہ تعالےٰ کے الہام کے مطابق فوت ہوا۔ اور مصلح موعود جو پیدا ہوا وہ بھی اسی کے کلام اور بشارات کے عین مطابق پیدا ہوا۔ مگر جو امتحان اللہ تعالےٰ کو لینا منظور تھا۔ وہ لیا گیا۔ وہ الہامات جو اس امتحان کے بارے میں ہیں۔ نیچے درج کئے جاتے ہیں۔

احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون۔ و قالوا تاللہ تفتؤ تذکر یوسف حتی تکون حرضاً او تکون من الھالکین فتولّٰی عنھم حتّٰی حین۔ ان میں اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ بشیر اول کی موت ایک آزمائش تھی اور جو کچے تھے وہ مصلح موعود کے آنے سے ناامید ہو گئے۔ کہ تو اسی طرح اس یوسف کی یعنی مصلح موعود کی باتیں کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ قریب المرگ ہو جائے گا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو فرمایا۔ تو ان سے مونہہ پھیر لے۔ جب تک کہ وہ وقت مقررہ آ جائے یعنی مصلح موعود پیدا ہو جائے۔ یہ وقت بھی ایک بہت بڑے امتحان کا وقت تھا۔ کیونکہ اس واقعہ نے بہت لوگوں کو شک میں ڈال دیا۔ اور ان کے دل تردد میں پڑ گئے۔ یہ امتحان تو اس وقت ہوا جبکہ مصلح موعود کی جسمانی پیدائش ہوئی۔ پھر دوسرا امتحان اس وقت ہوا جبکہ اس کی روحانی پیدائش ہوئی۔ یعنی جب اللہ تعالےٰ نے اسے اس مقام پر کھڑا کیا۔ جس کے لئے اسے پیدا کیا تھا۔ اس وقت بھی جو ہوا وہ ہمارے سامنے ہے۔ جماعت کا ایک حصہ ٹھوکر کھا گیا۔ بعض ایسے لوگ بھی علیحدہ ہو گئے۔ جن کے ایمانوں میں کبھی شک نہ ہوا تھا۔ یہ امتحان بھی ایک بہت بڑا امتحان تھا۔ کیونکہ ایک کثیر حصہ نے تھوڑی دیر کے لئے اور بعض نے ہمیشہ کے لئے ٹھوکر کھائی۔ اور جماعت بہت کمزور ہو گئی مگر اللہ تعالےٰ نے پھر اس کے بعد جماعت کو تقویت اور طاقت بخشی۔ اور جماعت کے اس حصہ کو ایک گندے عضو کی مانند کاٹ کر پھینک دیا۔ وہ جس نے بغاوت سے کام لیا۔ اور ان لوگوں کی خدمات ان کے کسی کام نہ آئیں۔ جنہوں نے اپنی زندگی کا بہت بڑا حصہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ گزارا تھا۔ وہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کے اس نشان کو قبول نہ کرنا چاہا۔ جس کی خبر پہلے اللہ تعالےٰ نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پھر بزرگان سلف اور سب سے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے دی تھی۔

مسئلہ خلافت کا حل

اس جگہ ایک اور بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس زمانہ میں جبکہ جمہوریت کا ذکر ہے۔ اللہ تعالےٰ نے خلافت کے مسئلہ کا حل مصلح موعود کے ہی ذریعہ سے کرایا۔ اور بتایا خلافت اسلام کا ایک بہت ضروری اور اہم جزو ہے اور اسی سے جماعت ترقی کر سکتی ہے۔ اور تمام برکات اسی سے وابستہ ہیں۔ اور جمہوریت اور انجمنیں ایسی قابل قدر نہیں جیسا کہ لوگ سمجھ رہے ہیں۔ بلکہ خلافت کے مقابلہ میں ان کی کچھ حقیقت نہیں۔ اور باوجود اس کے کہ خلیفہ ہونے کے وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی عمر صرف چوبیس سال کی تھی۔ اور دیکھنے والے آپ کو بچہ کہتے تھے۔ جماعت کو کامیاب کر کے اللہ تعالےٰ نے ثابت کر دیا کہ جس کو وہ خلیفہ بناتا ہے۔ اس کو وہ طاقت بھی عطا کرتا ہے۔ اس جماعت پر سخت سے سخت وقت بھی آئے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ہمیشہ اپنے وعدہ کے مطابق کامیابی ہی عطا کی۔ اور موجودہ خلیفہ "فتح و ظفر کی کلید" ہی ثابت ہوا۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو جس کا سالار ایک بچہ اور ناتجربہ کار انسان تھا کامیاب کر کے بتا دیا۔ کہ دراصل اس جماعت کے پیچھے کوئی انسانی ہاتھ نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ وہ بڈھے جن کو اپنے علم اور اپنی روحانیت پر اس قدر ناز تھا۔ کہ جاتے وقت انہوں نے قادیان کے بارے میں کہا تھا۔ کہ یہاں عیسائیوں کا قبضہ ہو جائیگا۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو بتا دیا کہ اسے ان کی کوئی پروا نہیں۔ اور اس بابرکت مقام کو ترقی پر ترقی حاصل ہوگی۔ کیونکہ وہ چاہتا ہے۔ کہ اس بابرکت مقام میں اس کے وہ بندے رہیں جو اس کی بندگی کا حق ادا کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اصل مقام نہ سمجھنے والے

اس جگہ ایک اور بات بھی قابل ذکر ہے اور وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصل مقام کو عام مسلمانوں نے تو سمجھا ہی نہ تھا۔ مگر جماعت میں بھی بعض ایسے لوگ تھے۔ جن کے دل میں مرض تھا۔ اور وقتاً فوقتاً اس کے آثار ظاہر ہوتے رہتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی ان لوگوں نے بعض حرکات ایسی کی تھیں۔ جن سے عیاں تھا۔ کہ یہ لوگ آپ کے حقیقی مقام سے آشنا نہیں۔ پھر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں یہ بات اور زیادہ واضح ہوتی گئی۔ گو ان لوگوں میں سے کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی۔ کہ کھلے طور پر علم بغاوت بلند کر سکتے مگر یہ مرض ان کے ایمانوں کو گھن کی طرح کھاتا گیا۔ حتیٰ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات ہو گئی۔ اور جماعت کے ایک حصہ نے اپنے ان غلط عقائد کا کھلے طور پر اظہار کر دیا۔ جو ان کے دلوں میں دیر سے پرورش پا رہے تھے۔ ان لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام کو بہت گرایا۔ اور کہا کہ آپ کا انکار یا اقرار جزو ایمان نہیں اس کے علاوہ کہا کہ آپ نبی بھی نہ تھے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ نبیوں میں بھی آپکا بہت بلند مقام ہے۔ پہلے مسیح کے ماننے والوں نے تو یہ غلطی کی تھی۔ کہ ایک انسان کو انہوں نے خدا بنا دیا۔ مگر اس مسیح کے ماننے والوں میں سے ایک حصہ نے یہ کیا۔ اس کو اپنے اصل مقام سے بھی گرانا چاہا۔ ان کا یہ رویہ ایک قسم کی یہودیت کا رنگ اپنے اندر رکھتا تھا۔

مصلح موعود کا مقام

مصلح موعود کی پیدائش دراصل اپنے اندر ان دونوں باتوں کا رد رکھتی ہے۔ پہلے مسیح کے پیروؤں کے لئے تو یہ کہ اس مسیح نے کوئی ایسی بات نہ دکھائی تھی جس سے اسے خدائی کا درجہ دیا جائے۔ اس سے بھی بڑھ کر نبی پیدا ہو سکتے ہیں۔ بلکہ اس کا رنگ اپنے اندر رکھنے والے ان نبیوں کے پیرو بھی ہو سکتے ہیں۔ اور پیغامیوں کے لئے اس رنگ میں کہ غور تو کرو تم اس شخص کا مقام گرانا چاہتے ہو۔ جس کے خلفاء اور جس کی روحانی اور جسمانی اولاد اس قدر بلند مقام رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عبارت ازالہ اوہام سے درج کرتا ہوں۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ نے ایک قطعی اور یقینی پیشگوئی میں مجھ پر ظاہر کر رکھا ہے۔ کہ میری ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہوگا۔ جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی۔ وہ آسمان سے اتریگا۔ اور زمین والوں کی راہ سیدھی کر دیگا۔ وہ اسیروں کو رستگاری بخشیگا۔ اور انکو جو شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں رہائی دیگا۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء کأن اللہ نزل من السماء اور پھر تحفہ گولڑویہ میں رقم فرماتے ہیں کہ

کہ "خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے۔ کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری نسل ہی میں ایک شخص کو کھڑا کیا جائیگا۔ جس میں روح القدس کی برکات پھونکونگا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا۔ اور مظہر الحق والعلاء ہوگا گویا خدا آسمان سے نازل ہوا"۔

ہم بنی اسرائیل کے نبیوں کی ہتک نہیں کرتے۔ مگر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کے مطابق کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل۔ ہمارا یہ ضرور ایمان ہے۔ کہ امت محمدیہ میں بہت سے ایسے وجود پیدا ہوتے ہیں اور ہونگے۔ چونکہ باوجود نبوت کا درجہ نہ پانے کے بنی اسرائیل کے نبیوں کا سا درجہ رکھتے رہے ہیں اور رکھینگے پھر اس شخص کا درجہ آپ خود ہی سوچ لیں کہ کیا ہوگا۔ جس سے کہ اللہ تعالےٰ نے نبیوں کا سا کام لینا تھا۔ اور جس کے بارے میں کہا تھا کہ وہ حسن و احسان میں مسیح موعود کا نظیر ہوگا۔ وہ فتح اور ظفر کی کلید ہوگا۔ وہ صاحب شکوہ وعظمت اور دولت ہوگا۔ وہ مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرنے والا ہوگا۔ وہ کلمۃ اللہ ہوگا وہ سخت ذہین اور فہیم اور دل کا حلیم ہوگا اور علم ظاہری اور باطنی سے پر کیا جائیگا۔ اس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنے رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالینگے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھیگا اور اسیروں کی رستگاری کریگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ اور قومیں اس سے برکت پائینگی۔ اور پھر یہ بھی فرمایا۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کأن اللّٰہ نزل من السماء۔ اوپر کی عبارت کی موجودگی میں اس مسعود وجود کے عالی مقام میں کوئی شک نہیں رہتا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ایک خواب میں مصلح موعود کے متعلق مندرجہ ذیل شعر زبان پر جاری ہوا۔ ؎

اے فخر رسل قرب تو معلومم شد
دیر آمدہ ز راہ دور آمدہ

جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے وہ دور بین نگاہ عطا کی۔ انہوں نے تو مصلح موعود کو بچپن میں ہی پہچان لیا تھا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خاص احترام کیا کرتے تھے۔ باوجود اس کے کہ آپ خلیفہ وقت تھے۔ آپ کے استاد تھے۔ اور عمر میں بھی بہت بزرگ۔ آپ نہ صرف آپ کو خود عزت واحترام کی نظر سے دیکھتے تھے۔ بلکہ دوسروں کو بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کو معمولی انسان نہ سمجھا جائے۔ بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے مجھ سے بیان کیا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بچے تھے اور آپ کی عمر صرف آٹھ سال کی تھی۔ اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے آپ کو فرمایا اس بچے کو کوئی معمولی بچہ مت سمجھو کیونکہ یہ بہت عالی مقام پانے والا ہے۔ اور ساتھ یہ بھی بتایا۔ اسکی جتنی بھی خدمت کرسکو کرو۔ اس کے علاوہ ہمارے سلسلہ کے اور بہت سے بزرگ جن کو اللہ تعالیٰ نے خاص علم دیا ہے۔ وہ آپ کے مقام کو اچھی طرح سے سمجھتے ہیں۔ آج سے بہت عرصہ پہلے شیخ غلام احمد صاحب مرحوم جب کبھی آپ کا ذکر فرماتے تو کہتے اس شخص کے مقام سے تم واقف نہیں ہو۔ اس قسم کی مثالیں بہت سی پیش کی جاسکتی ہیں۔

بہر حال یہ سب باتیں اس بات کی وضاحت کرتی ہیں۔ وہ پسر جس کی خبر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی تھی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر دنیا کے لئے اس کو ایک نشان قرار دیا تھا۔ وہ یہی ہے۔ جسے اللہ تعالےٰ نے بھیجنا تھا۔ بھیج دیا اور اب اس کے بعد کوئی اور شخص آئے تو آئے مگر وہ موعود پسر نہ آئیگا کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق آچکا

علوم قرآنی

اب میں مختصر طور پر بعض اور باتیں لیتا ہوں جو اس مضمون پر مزید روشنی ڈالتی ہیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں قرآن کریم گو ظاہری طور پر موجود ہوگا۔ مگر اس کا علم لوگوں سے لے لیا جائیگا۔ اور مسیح موعود جب آویگا تو یہ علم پھر واپس لائیگا۔ اور انہی خزانوں کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ لٹائیگا۔ مگر کوئی لینے والا نہ ہوگا۔ سو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قرآن کریم کو پھر دنیا میں لائے اور اس میں جو علوم مخفی تھے ان کو کھول کر رکھ دیا۔ اور مسلمانوں کو بتایا کہ جس کتاب کو پس پشت ڈال رہے ہو۔ یہ تو ایک بے بہا خزانہ تھا۔ پس جس چیز کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زندہ کرنا تھا۔ ضروری تھا کہ اس کا علم آپ کے خلفاء کو بھی دیا جاتا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یہ علم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو دیا گیا اور پھر خصوصاً مصلح موعود کو عطا ہوا۔ کیونکہ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے کہا تھا کہ وہ "علوم ظاہری اور باطنی سے پر کیا جائیگا"۔ سو ایسا ہی ہوا۔ اور آج ہمارا دعویٰ ہی نہیں بلکہ حقیقت یہی ہے۔ کہ جو علوم قرآنیہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے دیئے ہیں۔ وہ آج روئے زمین پر کسی اور کو نہیں دیئے گئے۔ اور ان کا ملنا ضروری بھی تھا کیونکہ ان کے بغیر وہ کام کیسے سرانجام پاسکتے تھے جو کہ مصلح موعود نے کرنے تھے۔

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔ لا یمسہ الا المطھرون۔ کہ قرآن کریم کے علوم حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے انسان خود پاک ہو۔ ہمارے مخالفوں کے لئے یہ ایک بہت بڑا نشان ہے۔ اگر وہ سوچیں۔ پھر دنیاوی علوم میں سے بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک وافر حصہ عطا فرمایا ہے۔ اور آجتک کسی اسلام کے دشمن نے کوئی ایسا اعتراض نہیں کیا جس کا اللہ تعالےٰ نے آپ کو جواب نہ سکھایا۔ دراصل یہ بھی علم قرآن کی ایک شاخ ہے۔ کیونکہ قرآن ہر چیز پر حاوی ہے۔ اور یہ ایک زبردست نشان ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا۔

قبولیت دعا

دوسرا اعجازی نشان قبولیت دعا ہے۔ جس کے گواہ نہ صرف احمدی ہیں بلکہ غیر احمدی اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی بہت کثرت سے ہیں۔ اور ان میں سے بعض تو اس قدر اعتقاد رکھتے ہیں کہ آپ کو دعاؤں کے لئے لکھتے رہتے ہیں۔ اگر قبولیت دعا کے نشانات کو لیا جائے تو سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں ہیں

رویاء اور کشوف

تیسرا نشان جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا وہ علوم غیبیہ ہیں حال ہی میں آپ کے بہت سے رویاء اور کشوف چھپے ہیں، جو کہ ہمارے سامنے پورے ہوئے اور ان میں سے بعض تو ایسی ایسی عظیم الشان خبروں پر مشتمل ہیں کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ہمارے دشمن ان کو دیکھتے ہیں مگر نہیں سوچتے کہ یہ انسان کی طاقت میں نہیں کہ اس قسم کی غیب کی خبریں بتا سکے۔ ہمارے سلسلہ کے معاندین خصوصاً مولوی محمد علی صاحب اور ان کا گروہ اس بات کو کس طرح ٹھنڈے دل سے دیکھ سکتا ہے۔ اس لئے آئے دن ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے نشانات کا استہزاء ہوتا رہتا ہے۔ مگر یہ تو ایک قدیم سنت ہے جسے وہ پورا کر رہے ہیں۔

ان باتوں کے علاوہ جب ہم آپ کے زمانہ خلافت پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس جماعت پر سخت سے سخت اوقات آئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کی راہ نمائی میں جماعت کو ان پریشانیوں اور مشکلات میں سے نکالا۔ اور ہر مشکل کے بعد ترقی کے نئے راستے کھول دیئے۔ گو تحریک جدید جس وقت شروع ہوئی ایک عارضی سکیم تھی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اسے ایک مستقل چیز بنادیا۔ اور اب خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیت کی ترقی کا ایک بہت بڑا ذریعہ بنادیا۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے دنیا کے ہر حصہ میں موجود ہے۔ اور بہت سرعت سے ترقی کر رہی ہے۔ لوگ انگریزوں کی حکومت کے متعلق کہا کرتے تھے کہ ان کی حکمرانی میں سورج نہیں ڈوبتا۔ مگر آج اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ بات واضح کردی کہ احمدیت کا پیغام ایک بیج کی صورت میں دنیا کے ہر کونے تک پہنچ گیا ہے۔ اور احمدیت یعنی اسلام ہر جگہ آہستہ آہستہ اور بعض جگہ بہت سرعت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔ اور آج احمدیت کے ماننے والوں پر یا بالفاظ دیگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والوں پر سورج کسی وقت نہیں ڈوبتا اور وہ وقت دور نہیں جبکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکومت اکثر لوگوں کے دلوں پر قائم ہو۔ اور خداوند تعالیٰ کی توحید دنیا میں پھیلے۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مجلس مذہب و سائنس کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں مجلس علم مذہب و سائنس کے اجلاس مورخہ ۳ ر نومبر میں فیصلہ ہوا۔ کہ جو اصحاب مجلس کے پہلے ممبر مقرر ہو چکے ہیں۔ ان کے علاوہ آئندہ مجلس ہذا کی عام ممبری میں مندرجہ ذیل قسم کے احباب کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ وسیع پیمانہ پر احباب میں دلچسپی پیدا ہو۔

(۱) تعلیم الاسلام کالج کے جملہ پروفیسر صاحبان۔

(۲) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام ناظر صاحبان۔ نائب ناظر صاحبان و معاون ناظر صاحبان نیز پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب۔

(۳) جامعہ احمدیہ قادیان کے جملہ پروفیسر صاحبان۔

(۴) فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے جملہ ریسرچ سکالرز یا کارکن جن کی تعلیم کم از کم بی۔ ایس سی تک ہے۔

(۵) تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور ہر مضمون کے سینئر ٹیچر صاحبان جو کم از کم گریجوایٹ یا مولوی فاضل ہیں۔

(۶) مدرسہ احمدیہ قادیان کے ہیڈ ماسٹر اور جملہ سینئر ٹیچر صاحبان جو کم از کم گریجوایٹ یا مولوی فاضل ہیں۔

(۷) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ بی۔ اے ایل ایل بی اور بیرسٹر صاحبان اور وہ ڈاکٹر صاحبان جن کی تعلیم کم از کم ایم۔ بی۔ بی۔ ایس یا ایل۔ ایم۔ ایس یا ان کے برابر ہو۔

(۸) جملہ مبلغین بیرون ہند موجودہ یا سابقہ

(۹) جملہ مبلغین اندرون ہند موجودہ یا سابقہ بشرطیکہ مولوی فاضل یا گریجوایٹ ہوں۔

(۱۰) جملہ واقفین تحریک جدید جو کم از کم مولوی فاضل یا گریجوایٹ ہیں و انچارج صاحب تحریک جدید۔

(۱۱) قادیان سے باہر کے دیگر کالجوں کے احمدی پروفیسر صاحبان۔

(۱۲) ایڈیٹر صاحبان "الفضل" ریویو آف ریلیجنز سن رائز اور فرقان۔

(۱۳) بیرون قادیان ہائی سکولوں کے احمدی ہیڈ ماسٹر صاحبان اور ایسے "Inspection" لائن کے افسران جو کم از کم اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ہیں۔

(۱۴) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ ایم۔ اے صاحبان یا بیرون ہند یونیورسٹیوں کے احمدی گریجوایٹ صاحبان

(۱۵) بورڈ قضاء اور مجلس افتاء کے جملہ ممبر صاحبان۔

مندرجہ بالا اقسام کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب اپنی ذاتی حیثیت سے ممبر ہوں گے۔ جو علاوہ ان اصحاب کے ہیں۔ جو پہلے سے ذاتی حیثیت میں ممبر مقرر ہو چکے ہیں۔

(۱) مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔

(۲) حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری۔

(ب) قرار پایا کہ اس کے مطابق ایک مکمل فہرست دفتر میں تیار کرائی جائے۔ اور ایسے اصحاب کو اطلاع دی جائے۔ کہ انہیں ممبر مقرر کیا گیا ہے۔ اور پھر اس فہرست کو وقتاً فوقتاً اپ ٹو ڈیٹ کیا جائے۔ ان جملہ ممبر صاحبان کے ساتھ لگاتار خط و کتابت کے ذریعے لگاؤ رکھا جائے۔ اور ان کے اندر دلچسپی پیدا کرنے کے سامان پیدا کئے جائیں۔

(ج) تقریروں والے جلسوں کی اطلاع کم از کم جملہ اداروں کو دستی طور پر بھجوائی جاوے اور اخبار کے اعلان کے علاوہ مرکزی بورڈ اور جملہ مقامی مساجد میں بھی اعلان کروایا جاوے۔ اور جلسہ کے وقت اعلان کر کے ممبران کو حضرت صاحب کے منشاء کے مطابق آگے بلا کر بٹھایا جاوے۔ تاکہ وہ زیادہ دلچسپی سے سن سکیں۔ اور سوالات کرنے میں بھی آسانی ہو۔

(د) عام حالات میں اجلاس کے وقت صرف ممبران کو سوال کرنے کا حق ہوگا۔ سوائے اس کے کہ صاحب صدر کسی اور کو استثنائی اجازت دیں۔

(ر) ہر جلسہ کی اطلاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اعلان سے قبل کی جایا کرے۔ اور پھر دو دن پہلے حضور کی خدمت میں یاددہانی کر کے یہ بھی عرض کیا جاوے۔ کہ اگر ممکن ہو۔ تو ہماری ہدایت کے لئے حضور ایدہ اللہ تو سے تشریف لا کر ممنون فرماویں۔

نوٹ:۔ ایسے صاحب علم اصحاب جو مندرجہ بالا اقسام میں شامل نہیں ہیں۔ لیکن مجلس کے علمی تحقیقاتی کاموں کے ساتھ دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ اختصار سے اپنے کوائف جنرل سیکرٹری مجلس مذہب سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو پہنچا دیں۔ تاکہ ان کے مجلس کے ممبر بنائے جانے کے متعلق غور کیا جا سکے۔ تمام خط و کتابت جنرل سیکرٹری مجلس مذہب و سائنس فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قادیان کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔

(عبد السلام اختر ایم۔ اے نائب سیکرٹری مجلس مذہب و سائنس)

رپورٹ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جماعت احمدیہ لاہور

۱۲ ر نومبر صبح دس بجے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال مال روڈ لاہور میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام زیر صدارت رائے بہادر مکند لال صاحب پوری ایم۔ ایل۔ اے صدر بار ایسوسی ایشن ہائیکورٹ لاہور جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوا۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ شیخ ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ صاحب موصوف نے نظمیں پڑھیں۔ بعدہٗ مکرم مولوی ابو العطاء صاحب فاضل نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور ثابت کیا۔ کہ رسول مقبول صلعم ہمیشہ قیام امن کے خواہاں رہے۔ حضور کی جنگیں بھی دراصل امن کے قیام کے لئے ہی تھیں۔ اسی ضمن میں آپ نے اسلام کے چار اصول نہایت وضاحت سے پیش کئے۔ جو اس نے دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے کے لئے مقرر فرمائے ہیں۔ یعنی (۱) مساوات۔ (۲) حریت فکر و حریت عقیدہ۔ (۳) تمام پیشوایان مذاہب کی عزت و حرمت۔ (۴) اللہ تعالیٰ کی ذات اور آخرت پر یقین۔ جناب مولوی صاحب کے بعد مکرمی قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے نے تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی ہستی اور آخرت پر کامل اور زندہ یقین کی اہمیت بیان فرمائی۔ اور بتایا کہ اس کے بغیر کبھی دنیا کے جھگڑے مٹ نہیں سکتے۔ جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب نے اپنی تقریر میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس سلوک پر روشنی ڈالی۔ جو آپ نے فتح مکہ کے موقعہ پر اپنے شکست خوردہ دشمن سے کیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہی سلوک مستقل امن اور مفتوح اقوام کے قلوب کو تسخیر کرنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ وہ سلوک جو آج فاتح اقوام مفتوح اقوام سے کر رہی ہیں۔ قیام امن کے بجائے ایک اور جنگ کے سامان پیدا کر رہا ہے۔ صاحب صدر نے اپنی مختصر تقریر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اگر دنیا حضور کے اصول پر قائم ہو جائے۔ تو یقیناً دنیا میں مستقل امن اور سلامتی کا دور دورہ ہو سکتا ہے۔

بالآخر جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے سامعین اور صاحب صدر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس سال غیر مسلم مقررین دیوالی اور بعض دیگر مجبوریوں کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ اس تقریب کو منانے میں ہمارے ساتھ شامل نہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ہمارے ان جلسوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اس سال خاص مجبوری کی وجہ سے وہ تشریف نہیں لا سکے۔

ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا جس میں ہر مذہب و ملت کے افراد موجود تھے۔

خاکسار محمود احمد سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ لاہور۔

مولوی فاضل اصحاب کے لئے خدمت دین کا نادر موقعہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ مبلغین کی فوری اور بکثرت ضرورت ہے۔ اس لئے جو مولوی فاضل اصحاب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں گے۔ انہیں ڈیڑھ سال تک جامعہ احمدیہ میں تبلیغی ٹریننگ دے کر باقاعدہ مبلغ کے طور پر کام پر لگایا جائیگا۔ توقع ہے۔ کہ بہت سے دوست اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ اور اپنے عارضی یا دنیوی مشاغل پر اس دائمی ثواب کو ترجیح دینگے۔ نام پیش کرنے والے اصحاب اپنی عمر اور وہ سن جس میں مولوی فاضل پاس کیا تھا۔ اپنی درخواست میں درج فرمائیں۔ جملہ درخواستیں ۲۵ ر نومبر تک دفتر جامعہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عہدیداران مجلس مرکزیہ میں تبدیلی

مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ فرمالیں۔ کہ عہدیداران مجلس میں بعض تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مجلس کے نہایت ہی مخلص کارکن ملک عطاء الرحمٰن صاحب کو نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ ویسے تو ہمیشہ ہی ملک صاحب موصوف نے نہایت ہی محنت سے مجلس کی خدمات کو انجام دیا ہے۔ مگر اجتماع کے مواقع پر تو وہ اپنی ذات میں اسی کام میں مصروف رہتے تھے۔ اور بہت حد تک یہ انہی کی مساعی کا نتیجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال کا سالانہ اجتماع اپنی پوری کامیابی سے ختم ہوا۔

مجلس ان کی ان خدمات اور ان تھک کوششوں کے لئے ممنون ہے۔ اس لئے ان کے سپرد نائب صدر و مہتمم تبلیغ کا کام کیا گیا ہے۔ معتمد کی خدمت کی ادائیگی کے لئے صاحبزادہ خان میاں عباس احمد صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں کارکنان کو اپنے فرائض صحیح رنگ میں احسن طریق پر بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ مجالس اس تبدیلی کو نوٹ فرمالیں

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

فوجی احباب اور دوسرے نوجوان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ۵ اکتوبر ۱۹۴۵ء کے خطبے میں بیان فرمایا کہ "میں جس مضمون کو آج بیان کرنا چاہتا ہوں ظاہری لحاظ سے وہ دنیوی نظر آتا ہے۔ اور ہماری جماعت کی تربیت ابھی ایسی نہیں کہ وہ اپنے نظام ملکہ خلیفہ وقت کی زبان سے بھی دنیوی امور سن کر متاثر ہو۔ دینی امور میں تو ہر قسم کی قربانی کے لئے ہماری جماعت تیار ہو جاتی ہے۔ مگر جہاں کسی دنیوی امر کا سوال پیدا ہوتا ہے باوجود اس لمبے تجربہ کے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جب کبھی بھی مجھے خدا تعالیٰ نے دنیوی امور کے متعلق بولنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ہزارہا تجربہ کاروں کی رائے کے مقابلہ میں میری ہی رائے زیادہ صحیح نکلی ہے"

اس دنیوی معاملہ کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ وہ فوجی جو کہ فوج سے فارغ ہو کر آئیں گے "میں ان کو نصیحت کرتا ہوں کہ بجائے اس کے کہ گھر پر رہ کر فاقہ کریں۔ وہ تجارت کی کوشش کریں۔ ایسی تجارت کی جو دین اسلام کے لئے بھی مفید ہو"

پھر فرمایا "میں سمجھتا ہوں یہ عظیم الشان موقع ہے۔ اس قسم کی تجارت کا موقع جو شاید آئندہ بیس سال تک پیدا نہ ہو۔ اس لئے جو سپاہی افسر ڈسچارج ہوتے چلے جائیں ان کو چاہیئے کہ اپنی زندگی مذکورہ بالا طریق پر وقف کریں۔ اس رنگ میں نہیں کہ سارے کا سارا وقت دین کے لئے پیش کریں۔ بلکہ اس رنگ میں کہ ہم نے کوئی کام کرنا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم خود کام کریں۔ تحریک جدید کی ہدایت کے ماتحت جس مقام پر ہمیں کام کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ اور جو کام ہمارے لئے تجویز کیا جائے گا۔ ہم اس جگہ جائیں گے۔ اور اس کام کو کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔ باقی مال ان کا ہوگا۔ کوشش ان کی ہوگی۔ اخلاقی مدد ان کو سلسلہ دے گا۔ اور راہنمائی بھی۔ جس حد تک توفیق ہوگی۔ اگر اس رنگ میں پانچ ہزار آدمی مل جائیں اور مل جانے چاہئیں۔ تو ایک عظیم الشان تغیر پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے"

فوجی احباب خاص طور پر غور فرمائیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ان سے کیا چاہتے ہیں۔ اس وقت میں نہ صرف ان کو دینی لحاظ سے سرخروئی حاصل ہوگی۔ بلکہ دنیوی لحاظ سے بھی وہ اپنا کاروبار کر سکیں گے۔ فرق صرف اتنا ہوگا کہ مقام اور کام کا تجویز کرنا تحریک جدید کے ذمہ ہوگا۔

دوسرے نوجوان جو کہ اپنے آپ کو اس وقت اہل سمجھتے ہیں۔ وہ بھی فوراً اس سلسلے میں قدم اٹھائیں۔ اور خدا کی خوشنودی جلد از جلد حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں اور اس دن کو قریب سے قریب تر لائیں۔ جبکہ احمدیت میں لوگ جوق در جوق داخل ہوں گے

وہ فوجی احباب جن کو یہ خطبہ نہیں مل سکا وہ دفتر تجارت تحریک جدید کو لکھیں۔ تاکہ ان کو خطبہ بھجوانے کا انتظام کیا جا سکے۔

ناظم تجارت

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۹۷۶ منکہ محمد عبد اللہ ولد چودھری علی گوہر قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن چک ۴۳ جنوبی ڈاکخانہ چک ۴۵ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۵/۹/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی ۴۵ کنال واقع چک ۴۳ جنوبی میں بلا شرکت غیرے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس اراضی پر چار ہزار روپیہ کا قرض ہے۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد عبد اللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد ماسٹر حسین بخش اول مدرس چک ۴۳ جنوبی۔ گواہ شد غلام رسول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۴۳ جنوبی گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۹۷۷ منکہ ممتاز بیگم زوجہ ماسٹر حسین بخش صاحب قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۳۹ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۵/۹/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ (۱) ایک عدد مشین سلائی قیمتی ۵۰/- روپے (۲) نقدیاں قیمتی ۲۰۰/- روپے (۳) دو عدد کانٹے طلائی قیمتی ۲۴/- روپے کل جائیداد قیمتی ۲۷۴/- بعوض حق مہر اپنے خاوند سے وصول پا لئے۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے بعد اس کے علاوہ کوئی جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الراقمہ ممتاز بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد حسین بخش خاوند موصیہ گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۹۵۴ منکہ رحمت بی بی زوجہ چودھری ثناء اللہ خان صاحب قوم ملہی پیشہ زمینداره عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۴۳ جنوبی ڈاکخانہ چک ۴۵ جنوبی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۵/۹/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں۔ اگر کوئی اور جائیداد اس کے علاوہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ رحمت بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد ثناء اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد حسین بخش اول مدرس چک ۴۳ جنوبی

نمبر ۸۹۵۹ منکہ شہربانو بیوہ صاحبزادہ میر اکبر صاحب مرحوم قوم سید عمر ۸۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن حال تہر صاحبزادہ خوست ڈاکخانہ سرائے نورنگ ضلع بنوں صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۵/۹/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) تخمیناً ۱۲۴ کنال نہری زمین اور چھ مکانات خام واقع موضع تہر صاحبزادہ خوست جن میں سے تخمیناً دو صد کنال زمین اور تین مکانات مذکورہ کی واحد ملکیت شرعی اور قانونی طور پر میری ہے اور باقی تخمیناً دو صد بارہ کنال اور تین مکانات مذکورہ کی شرعی طور پر اپنے خاوند مرحوم صاحبزادہ صاحب موصوف کی متروکہ جائیداد میں حقدار اور حصہ دار ہوں۔ لیکن اس پر قانونی طور پر مجھے قبضہ حاصل نہیں میں اپنی مندرجہ بالا ساری جائیداد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے وقت جو بھی میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ شہربانو موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد صاحبزادہ ابوالحسن قدسی لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان۔ گواہ شد صاحبزادہ محمد طیب امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ۔

درخواست دعاء

میرے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا لڑکا ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام محمد حبیب اللہ تجویز فرمایا۔ احباب بچہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

خاکسار قریشی محمد مطیع اللہ قادیان

247

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تارک افیون

مسک و چنٹ افیون کی تباہ کاریاں ظاہر ہیں۔ لوگ اس کو کبھی استعمال کرکے اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں مٹا رہے ہیں۔ اور اپنی زندگی کی امنگوں کو یاس و حسرت سے بدلتے ہیں۔ غرضیکہ افیون کا استعمال ہر صورت میں برا ہے۔ اور افیون کھا کر اپنے روپے کو برباد کرتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے۔ افیم۔ مدک چانڈو ہمیشہ کے لئے چھوٹ جائیگی۔ یہ نہایت ہی مجرب دوا ہے۔ اس دوا سے نہ نیند کم آتی ہے نہ پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے۔ نہ ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے پانچ روز میں چھوٹ جاتی ہے۔ قیمت پانچروپے عمہ

پتہ مولوی حکیم ثابت علی (پنچ زمان) محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

قادیان میں سکنی قطعات

اسوقت قادیان میں مختلف موقعوں پر سکنی زمین قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند اصحاب

خاکسار سے ساتھ خط و کتابت

فرمائیں۔ انشاءاللہ واجبی قیمت پر زمین دی جائے گی اور اس بات کی احتیاط رکھی جائے گی کہ زمین **تنازعات** سے آزاد ہو۔ نیز جو اصحاب

کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی زمین فروخت کرنا چاہیں

وہ بھی ہمارے ذریعہ اس کا انتظام کرا سکتے ہیں

خاکسار:۔ **مرزا بشیر احمد قادیان**

رائل انڈین نیوی میں
لڑکوں کی بھرتی

لڑکے جو کہ ملاح بننے کے خواہشمند ہوں اور رائل انڈین نیوی میں مستقل مستقبل بنانا چاہیں۔ ذیل کے فوجی بھرتی کے دفتروں پر نومبر ۱۹۴۵ء کے دوران میں کسی کاروباری دن پر حاضر ہوں۔

ریکروٹنگ دفتر	—	دہلی
" "	—	جالندھر
" "	—	لاہور
" "	—	راولپنڈی
" "	—	پشاور

تعلیم:۔ آٹھویں جماعت تک۔ **عمر** ۱۵ سے ۱۶½ سال تک

اس شاخ میں بھرتی ہونے کے لئے والدین کی اجازت از حد ضروری ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے کسی نزدیکی ریکروٹنگ افسر کو لکھیں۔

چڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکئے

آئندہ کیلئے اس وقت بچایئے

اس وقت روپیہ لگانیکی بہترین مدیں:۔ بیمہ پالیسی، انجمن امداد باہمی، بینک و ڈاکخانے کا بچت کھاتہ اور سب سے بہتر نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ فائننس نے شائع کیا AAA 290

نسوانی گولیاں

حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا عطیہ نسخہ نسوانی گولیاں جوکہ عورتوں کی جملہ مخصوص تکلیفوں یعنی کمی۔ زیادتی۔ بے قاعدگی۔ کمر درد۔ خاص درد یں۔ کمی خون اور عام کمزوری کے لئے اکسیر ہیں قیمت مکمل کورس 3/8/- علاوہ محصولڈاک

حمیدیہ فارمیسی۔ قادیان

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کے لئے

نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے عہ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۷ نومبر۔ ایک موثق اطلاع پہنچی ہے۔ کہ عراقی کردوں کی بغاوت جو موسم گرما سے جاری ہے۔ اب زور پکڑ رہی ہے۔ اور خطرناک علامات ظاہر کر رہی ہے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ کردوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ وہ جن ہتھیاروں سے اب مسلح ہیں۔ وہ پہلے کی نسبت بہت عمدہ ہیں۔ باغی مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ کردستان میں آزاد جمہوری حکومت قائم کی جائے۔

لنڈن ۷ نومبر۔ روس کی طرف سے ترکوں کو جو دھمکی دی گئی ہے۔ اس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ترکوں نے قفقاز کے منطقہ میں کافی فوجیں جمع کرلی ہیں۔ روسی حملے کا اصل خطرہ اسی طرف سے ہے۔

لاہور ۷ نومبر۔ احراری یہ پروگرام بنا رہے ہیں۔ کہ لکھنؤ جا کر مدح صحابہ رضی اللہ عنہم کی مہم جاری کی جائے۔ یہ سٹنٹ مسلم لیگ کی انتخابی مہم کے خلاف کھڑا کیا گیا ہے۔

بٹاویہ ۷ نومبر۔ ڈاکٹر سوکارنو نے جو انڈونیشیا کی جمہوریہ کے صدر ہیں۔ کہا۔ اگر ولندیزوں نے جاوا میں تشدد استعمال کیا۔ تو نہ ختم ہونے والی خونریزی اور ہلاکت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

نئی دہلی ۷ نومبر ملک معظم نے گورنر بنگال مسٹر کیسی کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ آپ کی جگہ فروری میں مسٹر فریڈرک جان بروز مقرر ہونگے۔

لاہور ۷ نومبر۔ حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل اخباری بیان جاری کیا ہے۔ پنجاب کے بعض مقامات میں جلوس نکالنے کی ممانعت ہے۔ اس امتناع کو کسی صورت میں ہلکا کرنے کا پنجاب گورنمنٹ کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

لنڈن ۸ نومبر۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ نے کل ہوس آف کامنز میں جو تقریر کی۔ برطانوی اخبارات نے اسے بہت پسند کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے۔ مسٹر اٹیلی اور صدر ٹرومین کی ملاقات کے متعلق مسٹر بیون نے جو بیان دیا ہے۔ وہ بہت مناسب ہے۔

واشنگٹن ۔ ۸ نومبر۔ فار ایسٹ ایڈوائزری کمشن کا دوسرا اجلاس کل منعقد ہؤا۔ ابھی تک روس نے اس میں شمولیت نہیں کی۔

لنڈن ۸ نومبر۔ کچھ امریکی اور برطانوی ماہرین جرمنی جا رہے ہیں۔ تا معلوم کر سکیں۔ کہ کون کون سے ٹیکنیکل طریق سے وہاں کام کیا جا سکتا ہے۔ اس وفد میں ۵ ہندوستانی ماہرین بھی ہیں۔

چنگنگ ۸ نومبر منچوریا کے علاوہ سارے چینی علاقہ میں جہاں جاپانیوں کا قبضہ تھا۔ رجسٹرڈ و بلا رجسٹرڈ خطوط بھیجے جا سکتے ہیں۔

جبلپور ۸ نومبر۔ جبلپور میں کچھ جنگی قیدیوں کے کورٹ مارشل کے متعلق جو خبریں شائع ہوئی ہیں۔ ان کو حکومت ہند نے غلط قرار دیا ہے۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ جبلپور میں سپاہیوں کو اس لئے لایا جاتا ہے۔ کہ ان کے تقایاجات اور دیگر ضروری امور کا فیصلہ کیا جا سکے۔

کراچی ۸ نومبر۔ نچلے سندھ میں سکھر کی طرح کا ایک اور پل تیار کرنے کا حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ حکومت ہند نے ۳۰ لاکھ روپیہ کے ریل کے ڈبے اور پٹڑیاں دینے کا وعدہ کیا ہے۔

لنڈن ۸ نومبر۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی صدر ٹرومین سے ملاقات کرنے کے لئے بروز جمعہ بذریعہ ہوائی جہاز واشنگٹن روانہ ہو جائینگے۔

چنگنگ ۸ نومبر۔ اس ماہ کے وسط تک امریکی فوجیں شمالی چین کو خالی کرنا شروع کر دیں گی۔

ملبورن ۸ نومبر۔ جنرل یاماشیٹا کے مقدمہ کی سماعت میں اس امر کا انکشاف ہؤا ہے۔ کہ اتحادی قیدیوں کو تین سال کی قید کے عرصہ میں ریڈ کراس کے صرف پانچ پارسل ملے۔

نئی دہلی ۷ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو حکومت کی طرف سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ کہ موجودہ حالات میں انہیں انڈونیشیا جانے کے لئے سفر کی سہولیات بہم نہیں پہنچائی جا سکتیں۔

تندیر یاگ ۷ نومبر۔ الہ آباد کے ایک انگریزی اخبار نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ ترستول پربت کی وادی میں روپ کنڈ (ایک جھیل) کے قریب زمانہ قدیم کی ۵۰۰ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ لاشوں کی چمڑی کا رنگ سرخ ہو گیا ہے۔ قریب سے کچھ چپلیاں اور دوسرا سامان بھی ملا ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہندوؤں کی کتب میں کسی زمانہ میں مہاراجہ گوالیار اور ان کی پارٹی کا برف میں دب جانے کا ذکر ہے۔

لنڈن ۷ نومبر۔ لارڈ ہاہا جو جنگ کے دوران میں برطانیہ کے خلاف جرمن ریڈیو پر تقریریں کیا کرتا تھا۔ اور جسے غداری کے الزام میں سزائے موت ہوئی تھی۔ کی اپیل آج مسترد ہو گئی ہے۔

یوروشلم ۷ نومبر۔ کل بعد دوپہر حیفہ میں مزید برطانوی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ اندازہ ہے۔ کہ اس وقت سارے فلسطین میں تقریباً ۵۱ ہزار برطانوی فوج موجود ہے۔

بہاولپور ۷ نومبر۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ سر عبد القادر چیف جسٹس بہاولپور نے ذاتی وجوہ کی بنا پر نواب بہاولپور کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔

قاہرہ ۷ نومبر۔ برطانوی وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ ٹریپولی سے شدید فسادات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

لنڈن ۷ نومبر۔ آج کے انگریزی اخبارات نے پہلے صفحہ پر یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ بنگال کے نئے گورنر فریڈرک جان بروز سابق ریلوے قلی ہیں۔ وہ ۱۹۴۲ء میں ریلوے مینز نشنل یونین کے صدر منتخب ہوئے تھے۔

کلکتہ ۷ نومبر۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ مارشل چیانگ کائی شیک صدر ٹرومین کی دعوت پر خفیہ طور سے امریکہ روانہ ہو چکے ہیں۔

امرتسر ۷ نومبر۔ سونا -/۱۰/۸۰ روپے پونڈ -/-/۵۲ روپے۔ چاندی -/۱۳۲ روپے۔

بمبئی ۸ نومبر۔ آج آسٹریلین کرکٹ ٹیم اور ویسٹرن زون برابر رہی۔

الہ آباد۔ ۸ نومبر۔ آج مولانا ابوالکلام آزاد یہاں پہنچ گئے۔

ناگپور ۸ نومبر۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ امسال صوبہ بہار میں گندم کی پیداوار ۴ لاکھ بتیس ہزار ٹن ہوئی۔ پچھلے سال ۴ لاکھ چھ ہزار ٹن ہوئی تھی۔

بمبئی ۸ نومبر۔ پانچ ہندوستانی ماہرین کا جو وفد جرمنی جا رہا ہے۔ وہ آج کراچی پہنچ گیا۔

رنگون ۸ نومبر۔ گورنر برما سر ریجنالڈ ڈسمتھ نے ملک کے حالات معلوم کرنے کے لئے اپنا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ اب ڈپٹی گورنر ان کی بجائے ملکی حالات دیکھنے کے لئے دورہ کرینگے۔

ایک بھائی سے درخواست

۶ نومبر کو رات کی گاڑی سے قادیان کے سٹیشن پر ایک سفید سوٹ کیس مع ایک گٹھڑی جو دوست مجھے آوازیں دینے کے بعد اپنے ساتھ اتار کرلے گئے ہیں۔ ان سے گذارش ہے۔ کہ دفتر خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک میں پہنچا دیں۔ بہت مشکور ہونگا۔ (مرزا الطاف الرحمٰن تبسم محلہ دارالعلوم قادیان۔

بمبئی میں عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کی نماز بمبئی میں ٹھیک دس بجے انشاء اللہ کپتان نواب الدین صاحب کے بنگلہ نمبر ۶۶ واکیشر روڈ مالابار ہل پر ہوگی۔ Busses بسز نمبر E + H دروازہ کے قریب چوپاٹی بینڈ سٹینڈ سے اگلے سٹاپ پر کھڑی ہوتی ہیں۔ ٹرام پر روہیرا ہوس تک آ سکتے ہیں۔ اور وہاں سے بس مل جائیگی۔ مستورات کے لئے پردہ کا معقول انتظام ہوگا۔ شہر اور علاقہ جات کے احباب ½۹ بجے پہنچ جائیں۔ خطبہ الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر مبلغ متعینہ بمبئی پڑھینگے انشاء اللہ۔

جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ بمبئی۔

بٹاویہ ۸ نومبر۔ آج بٹاویہ میں اتحادی فوجوں اور انڈونیشیوں کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی۔ آج ڈاکٹر سکارنو نے اپنی کیبنٹ کے ممبروں کی ایک میٹنگ بلائی۔

نئی دہلی ۷ نومبر۔ تازہ ترین سرکاری اطلاع ہے۔ کہ آسام ریلوے پر حادثہ میں جو دو ریلوے ٹرینوں میں ٹکر کا نتیجہ تھا۔ سات اشخاص ہلاک اور ۲۴ زخمی ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ نے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی ہے۔

نئی دہلی ۷ نومبر۔ سر۔ این۔ پی انجینئر کی غیر حاضری میں آزاد ہند فوج کے مقدمے میں فوجی وکیل لیفٹیننٹ کرنل والش پیروی کرینگے۔

ماسکو ۷ نومبر۔ ایک ایسے وقت جبکہ برطانیہ اور امریکہ کے درمیان واشنگٹن میں ایٹم بم کے متعلق بحث و تمحیص شروع ہونے والی ہے۔ روس کے وزیر خارجہ ایم مولوٹوف نے ایک تقریر میں ایٹم بم کے متعلق اجارہ داری کی کوششوں کے خلاف